CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 19

۲۰۲۰-۰٤-۱۷

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

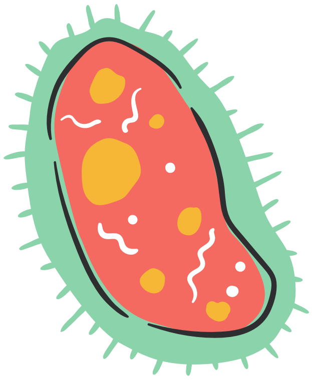

Confirmed Cases

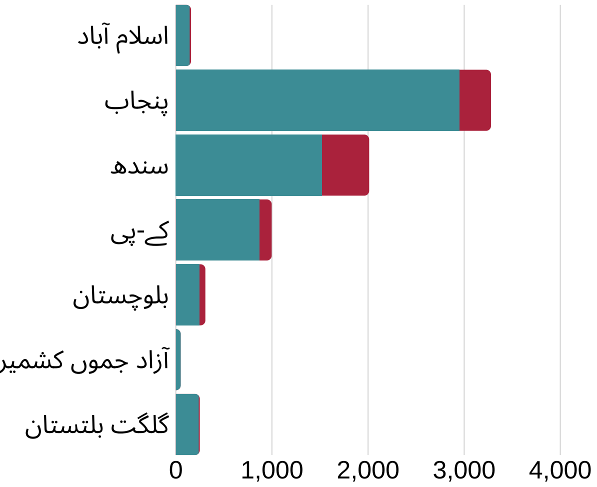

پاکستان Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- **کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔**
- **چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔**
- **بھیڑ والی جگہوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔**
- **سامان ذخیرہ نہ کریں۔**

accountabilitylab PAKISTAN

کیا یہ بات سچ ہے؟

کیا کورونا وائرس کسی کی ذہنی صحت کو متاثر کرسکتا ہے؟

جی ہاں. لانسیٹ سائکائٹری کے جرنل میں بتایا گیا ہے کہ کروناوائرس وبائی امراض کے دوران ذہنی صحت کے امور بڑھتے جارہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کروناوائرس پر ہونے والے نئے مطالعات کے ساتھ اور ماضی کے وباء کو دیکھتے ہوئے یہ پتا چلتا ہے کہ وبائی مرض سے کسی کی ذہنی صحت پر گہرے اور ممکنہ طور پر طویل مدتی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ محققین اس بارے میں مزید تفصیلی مطالعے پر زور دے رہے ہیں کہ کس طرح آئسولیشن سے عام عوام، ہائی رسک گروپس اور فرنٹ لائن کئیر گورز میں افسردگی ، اضطراب اور خودکشی کی شرح بڑھ رہی ہے۔

کرونا وائرس کے دوران بین الاقوامی برادری پاکستان کی کس طرح مدد کررہی ہے؟

عالمی برادری معاشی استحکام اور طبی امداد کیلئے مدد کر رہی ہے۔ مثال کے طور پر ، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے ریپڈ فنانسنگ انسٹرومنٹ کے تحت پاکستان کو 1.386 بلین ڈالر قرض دے دیا ہے ، جی-20 نے پاکستان سمیت 67 ممالک کیلئے ایک سال کے قرضے میں نرمی کا اعلان کیا ہے ، متحدہ عرب امارات نے ملک میں پاکستانی شہریوں کے ویزوں میں توسیع کردی ہے۔ پاکستانیوں کو جنہیں حال ہی میں متحدہ عرب امارات میں ملازمت سے جانے دیا گیا تھا وہ اپنی پوری تنخواہ وصول کریں گے۔

گزشتہ ماہ ، چین سے ایک خصوصی طیارہ پاکستان کیلئے امداد لایا جس میں 12،000 ٹیسٹ کٹس ، 300،000 ماسک اور 10،000 حفاظتی سوٹ شامل تھے۔ اس کے علاوہ ، پاکستانی ہیلتھ کئیر کے پیشہ ور افراد کی کوششوں کو سراہنے کیلئے ، طبی ماہرین کی 8 ٹیمیں چین سے پاکستان پہنچیں۔ مزید یہ کہ چینی حکومت نے کورونا وائرس کے مریضوں کے لئے ایک الگ اسپتال کیلئے 4 ملین کی امداد بھی فراہم کی ہے۔

اس ماہ کے شروع میں ، ورلڈ بینک کے بورڈ آف ایگزیکٹو ڈائریکٹرز نے 200 ملین ڈالر کے پیکیج کی منظوری دی تاکہ پاکستان میں قومی صحت کی نگہداشت کے نظام کو مضبوط بنا کر کرونا وائرس کے خلاف موثر اور بروقت کارروائی کرنے میں مدد دی جاسکے ، اور عالمی ادارہ صحت نے پاکستان کیلئے 15 ٹیسٹنگ مشینیں اور 1500 ٹیسٹنگ کٹس عطیہ کیں۔

کیا یہ بات سچ ہے؟

کرونا وائرس کے دوران پاکستان دوسرے ممالک کی مدد کیسے کر رہا ہے؟

اس ہفتے کے شروع میں ، نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر (این سی او سی) نے اعلان کیا کہ بینڈ سینیٹائزرز اور "ٹیکسٹائل ماسک" (این 95 یا سرجیکل ماسک نہیں) کی برآمد کی اجازت ہوگی۔ اس سال کے شروع میں ، لوکل ہیلتھ کئیر کمیونٹی کو ان مواد کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے چہرے کے ماسک اور دستانے برآمد کرنے پر پابندی عائد کردی گئی۔

پاکستانی شہری افغانستان سے کیسے لوٹ رہے ہیں؟

جمعرات کے روز ، وزیر اعظم کے معاون خصوصی ، جناب معظم یوسف نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین کو بتایا کہ خیبر پختونخوا میں افغانستان کے ساتھ طورخم بارڈر پر ایک سنگرودانی مرکز قائم کیا جارہا ہے۔ افغانستان سے واپس آنے والے پاکستانی شہریوں کو 7 روز تک قرنطین مرکز میں رہنا پڑے گا ، اور اگر ان میں کوئی علامت ظاہر نہیں ہوئی تو انہیں اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت ہوگی۔

کیا پاکستان میں کرونا وائرس کی شرح کم ہو رہی ہے؟

نہیں۔ کل ، ملک نے 20 مارچ کے بعد سے اب تک کی اپنی دوسری بلند ترین شماری - 520 - رپورٹ کی ہے۔ پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران 23 اموات بھی ریکارڈ کی گئی ہیں۔ وزیر اعظم کے ڈیجیٹل پاکستان انیشی ایٹو کی سربراہ ، تانیہ اینڈرس نے بتایا کہ پاکستان میں ہر دو ہفتوں میں کرونا وائرس کے مریضوں کی تعداد دگنی ہو رہی ہے۔ جبکہ روزانہ ٹیسٹنگ کی گنجائش 5،000 تک ہیں تو ، صحت سے متعلق وزیر اعظم کے معاون خصوصی ، ڈاکٹر ظفر مرزا کے مطابق ، رپورٹ شدہ معاملات کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان میں کرونا وائرس سے متاثرہ مریضوں کی تعداد ان متاثرہ افراد کے مقابلے میں بڑھ رہی ہے جو ملک سے باہر سے سفر کرتے تھے۔

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

اگر ایسا ہے تو ١١٦٦ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے۔

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN